



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

آئی این ایس وِ کرانت: بھارت کا پہلا مقامی طور پر تیار کردہ طیارہ بردار بحری جہاز اور بحری صلاحیت میں ایک سنگِ میل

کلیدی نکات

- ہندوستان کا پہلا مقامی طور پر تیار کردہ طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وِ کرانت 2 ستمبر 2022 کو کمیشن کیا گیا تھا۔
- سیل کے 30,000 ٹن اسٹیل سمیت 76 فیصد دیسی مواد پر مشتمل اس پروجیکٹ میں 550 سے زیادہ اوای ایم، 100 ایم ایس ایم ای شامل ہیں، جس سے 2,000 براہ راست اور 12,500 بالواسطہ روزگار پیدا ہوئے ہیں۔
- جدید آٹو میشن سے لیس، یہ 30 طیاروں کا ایئر ونگ چلاتا ہے، جن میں مگ-29 کے، کامو-31، ایم ایچ-60 آر، مگ-29 کے یو بی، چیتک اور اے ایل ایچ شامل ہیں۔
- مارچ 2025 میں گوا کے مغرب میں 230 ناٹیکل میل دور ایم وی ہیلن اسٹار سے زخمی عملے کو نکال کر استعداد کا مظاہرہ کیا۔
- یہ 5000 گھروں کے لیے کافی بجلی پیدا کر سکتا ہے۔



تعارف

آئی این ایس وکرائنٹ، ملک کا پہلا مقامی طور پر تیار کردہ طیارہ بردار بحری جہاز (آئی اے سی-1)، ایک پُر عزم اور خود کفیل بھارت کی شان دار علامت ہے۔ اسے بھارتی بحریہ کے وار شپ ڈیزائن بیورو نے ڈیزائن کیا اور کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ (سی ایس ایل) نے تیار کیا۔ یہ بھارت میں اب تک تعمیر ہونے والا سب سے بڑا جنگی جہاز ہے۔ 2 ستمبر 2022 کو معزز وزیراعظم نے اسے باضابطہ طور پر بھارتی بحریہ کے بیڑے میں شامل کیا۔ آئی این ایس وکرائنٹ مقامی صلاحیت، مقامی وسائل اور مقامی مہارتوں کی ایک روشن علامت ہے۔

بھارت کے معزز وزیراعظم جناب نریندر مودی نے دیوالی 2025 کا جشن بحری جہاز آئی این ایس وکرائنٹ پر منایا، جہاں انہوں نے بھارتی بحریہ کے ملاحوں اور مسلح افواج کے جوانوں کی جرات اور خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ یہ دورہ وزیراعظم کی اس روایت کا تسلسل تھا جس کے تحت وہ ہر سال سرحدی اور اسٹریٹجک مقامات پر تعینات فوجیوں کے ساتھ دیوالی مناتے ہیں، جو ان جوانوں سے یکجہتی کی علامت ہے جو ملک کے تحفظ کے لیے ہر محاذ پر سرگرم ہیں۔ وزیراعظم نے 19 سے 20 اکتوبر 2025 تک سمندر میں ایک رات بھر جاری رہنے والے سفر میں شرکت کی۔ اس دوران درج ذیل سرگرمیاں انجام دی گئیں:

- دن اور رات کے وقت فضائی طاقت کا مظاہرہ
- آبدوز مخالف راکٹ فائرنگ
- رات کے وقت سمندر میں رسد کی فراہمی کا عملی مظاہرہ
- قریبی فاصلے پر فضائی دفاعی فائرنگ کی مشق
- ”اسٹیم پاسٹ“ اور ”فلائی پاسٹ“ کا مظاہرہ

- ثقافتی پروگرام اور اجتماعی ضیافت (بارہ کھانا)
- معزز وزیراعظم کا عملے سے خطاب اور تبادلہ خیال
- سمندر میں یوگا کا مظاہرہ اور اسپیشل فورسز کی نمائش

تاریخ اور ترقی

- آئی این ایس وکرانت کا نام بھارت کے پہلے طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وکرانت (آر 11) سے لیا گیا ہے، جسے 1997 میں بحری بیڑے سے سبکدوش کیا گیا تھا۔ سابقہ آئی این ایس وکرانت نے 1961 کی گوا کی آزادی کے لیے کی گئی کارروائی اور 1971 کی پاک-بھارت جنگ میں انتہائی اہم کردار ادا کیا، اور یوں وہ بھارت کی بحری تاریخ میں فخر کی ایک لازوال علامت بن گیا۔ موجودہ آئی این ایس وکرانت، جو بھارت کا پہلا مقامی طور پر تیار کردہ طیارہ بردار بحری جہاز (آئی اے سی-1) ہے، اسی وراثت کو آگے بڑھاتا ہے اور ملک کی بحری خود انحصاری اور جہاز سازی کی صلاحیت میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔
- تعمیر کا آغاز: اس جہاز کی کیل فروری 2009 میں کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ میں رکھی گئی، جس سے اس کی تعمیر کا باضابطہ آغاز ہوا۔
 - لانچ اور آزمائشی سفر: جہاز کو اگست 2013 میں لانچ کیا گیا، جبکہ پہلا سمندری آزمائشی سفر اگست 2021 میں کیا گیا۔
 - ڈیزائن: اس کا تصور اور ڈیزائن بھارتی بحریہ کے وار شپ ڈیزائن بیورو (ڈبلیو ڈی بی) نے خود تیار کیا۔
 - شمولیت: یہ جہاز 2 ستمبر 2022 کو کوچی میں باقاعدہ طور پر بھارتی بحریہ میں شامل کیا گیا، جس کے ساتھ ہی بھارت ان چند ممالک میں شامل ہو گیا جو اپنے طور پر طیارہ بردار بحری جہاز ڈیزائن اور تیار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔



- مقامی مواد: جہاز کا 76 فیصد حصہ مقامی طور پر تیار کیا گیا ہے، جس میں تقریباً 30,000 ٹن خصوصی اسٹیل شامل ہے جو اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (ایس اے آئی ایل) نے فراہم کیا۔

- صنعتی شمولیت: اس منصوبے میں 550 سے زائد اصل آلات تیار کرنے والی کمپنیوں (اواہ ایم ایس) اور ذیلی ٹھیکیداروں کے ساتھ ساتھ 100 بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانی صنعتوں (ایم ایس ایم ایز) نے حصہ لیا۔
- روزگار کے مواقع: کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ میں تقریباً 2,000 افراد کو براہ راست اور وابستہ صنعتوں و سپلائرز کے ذریعے تقریباً 12,500 افراد کو بالواسطہ روزگار فراہم کیا گیا۔
- دفاعی خود انحصاری کی علامت آئی این ایس وکرنٹ محض ایک جنگی جہاز نہیں ہے، بلکہ یہ بھارت کی محنت، قابلیت، اثر و رسوخ اور عزم کا اکیسویں صدی میں ایک زندہ ثبوت ہے۔

صلاحیتیں اور تکنیکی خصوصیات

- آئی این ایس وکرنٹ کی تکنیکی اور عملی (آپریشنل) طاقت درج ذیل خصوصیات میں نمایاں طور پر جھلکتی ہے:
- یہ جہاز 262.5 میٹر لمبا اور 61.6 میٹر چوڑا ہے، جبکہ اس کا وزن تقریباً 45,000 ٹن ہے۔
- یہ چار گیس ٹربائنوں سے چلتا ہے، جو مجموعی طور پر تقریباً 88 میگا واٹ بجلی پیدا کرتی ہیں۔
- آئی این ایس وکرنٹ کی زیادہ سے زیادہ رفتار 28 ناٹ (تقریباً 52 کلومیٹر فی گھنٹہ) تک پہنچ سکتی ہے۔
- جہاز میں تقریباً 1,600 اہلکاروں کے رہنے کی گنجائش ہے، جن میں خواتین افسران اور ملحق بھی شامل ہیں، اور اس میں تقریباً 2,200 کمپارٹمنٹس (حصے) موجود ہیں۔
- یہ ”شارٹ فیک آف بٹ اریسٹریکوری“ (اسٹوبار) نظام پر کام کرتا ہے، جس کے ذریعے طیارے اسکائی-چمپ کی مدد سے اڑان بھرتے ہیں اور اریسٹر وائرز کی مدد سے اترتے ہیں۔
- یہ جہاز 30 تک طیارے لے جاسکتا ہے، جن میں مگ-29 کے لڑاکا طیارے، مگ-29 کے یو بی، چینگ، کاموو-31، ایم ایچ-60 آر ہیلی کاپٹر اور ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر (اے ایل ایچ) شامل ہیں۔
- یہ جہاز اتنی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو تقریباً 5,000 گھروں کو روشن کر سکتی ہے، اور اس کی اندرونی وائرنگ کی لمبائی اتنی ہے کہ وہ کوچین سے کاشی تک پہنچ سکتی ہے۔



آئی این ایس وکرائنٹ کی کامیابیاں

اپنی شمولیت کے بعد سے، آئی این ایس وکرائنٹ نے ملک کی سمندری طاقت کے سنگ بنیاد کے طور پر اپنے کردار کو مستحکم کیا ہے۔ یہ کامیابیاں نہ صرف اس طیارہ بردار جہاز کی جدید صلاحیتوں کو ظاہر کرتی ہیں بلکہ ساگر (خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی) کے وژن، ہند بحر الکاہل میں امن، استحکام اور تعاون کو فروغ دینے کے لیے بھارت کے عزم کو بھی تقویت دیتی ہیں۔

- میڈن سی ٹرائلز (4 اگست 2021): آئی این ایس وکرائنٹ نے کوچی سے اپنے افتتاحی سفر کا آغاز کیا، جس میں پروپلشن، نیویگیشن اور ہتھیاروں کے نظام کی توثیق کی گئی اور مکمل آپریشنل تیاری کی بنیاد رکھی گئی۔
- ایل سی اے (بحریہ) اور گ-29 کے کی پہلی لینڈنگ (فروری 2023): کیریئر نے مقامی ایل سی اے نیوی اور گ-29 کے جیٹ طیاروں کی اپنی پہلی لینڈنگ کی۔
- نائٹ لینڈنگ آپریشنز (مئی 2023): آئی این ایس وکرائنٹ نے مشکل حالات میں پیچیدہ مشنوں کے لیے تیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے رات میں کامیاب لینڈنگ کی۔

- حتی آپریشنل کلیئر نس (جنوری-نومبر 2024): 750 گھنٹے سے زیادہ کی فلائنگ آپریشنز، جن میں لڑاکا طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعے دن اور رات کی پروازیں شامل ہیں، نے کیریئر کی آپریشنل تیاری کی توثیق کی۔
- ملن 24: آئی این ایس وکرائنٹ نے فروری 2024 میں ملن 24 میں حصہ لیا، جو بھارتی بحریہ کے زیر اہتمام دو سالہ کثیر جہتی بحری مشق ہے، جس میں 36 سے زیادہ جہازوں، دو آبدوزوں، 55 طیاروں اور چھ براعظموں کے 47 دوست بیرونی ممالک کی سینئر قیادت نے شرکت کی۔ اس تقریب نے بحر ہند کے خطے میں ترجیحی حفاظتی شراکت دار کے طور پر اہم حیثیت کی تصدیق کی اور بھارتی بحریہ کے ڈھانچے کو جنگی طور پر تیار، قابل اعتماد، ہم آہنگ اور مستقبل کے لیے تیار قوت کے طور پر مستحکم کیا۔



- صدارتی دورہ اور آپریشنل شوکیس (7 نومبر 2024): بھارت کے عزت مآب صدر نے ٹیک آف، لینڈنگ، میزائل کے مظاہرے اور بیڑے کی مشقوں کا مشاہدہ کیا، جس سے سمندری طاقت کی ایک مضبوط علامت کے طور پر آئی این ایس وکرائنٹ کے کردار کی نشاندہی ہوتی ہے۔
- مشق ورون 2025: آئی این ایس وکرائنٹ نے 25 مارچ کو کیریئر اسٹرائیک گروپ چارلس ڈی گال کے ساتھ ایکس-ورون 25 (آئی این-فرانسیسی بحریہ کی دوطرفہ مشق) میں حصہ لیا۔ جدید ترین اینٹی سب میرین وارفیئر اور ایئر ڈیفنس مشقیں کی گئیں جن میں آئی این کیریئر بیٹل گروپ اور ایف ایف این سی ایس جی شامل تھے۔

- آپریشنل حصولیاں (مارچ 2025): بحیرہ عرب میں اپنی تعیناتی کے دوران، پناما کے جھنڈے والے بلک کیریئر ایم وی ہیلن اسٹار سے متعلق فوری صورتحال کا جواب دینے کے لیے آئی این ایس وکرائنٹ کو آئی این ایس دپیک کے ساتھ تیزی سے موڑ دیا گیا۔ آئی این ایس وکرائنٹ کے سی کنگ ہیلی کاپٹر نے ایم وی ہیلن اسٹار سے آئی این ایس ہنسا، گواتک عملے کے تین زخمی ارکان کو لے کر ایک چیلنجنگ میڈیکل انکیویشن (ایم ای ڈی ای وی اے سی) انجام دیا۔
- تھیٹر لیول آپریشنل ریڈینس ایکس سائز (ٹی آر او پی ای ایکس 2025): نے بحر ہند کے خطے میں ہندوستان کی سب سے بڑی دو سالہ مشق میں حصہ لیا، جس میں 150 سے زیادہ جنگی جہاز، آبدوز اور ہوائی جہاز شامل ہیں، جو سمندری جنگ کے تمام شعبوں کی جانچ کر رہے ہیں۔
- مشق کوئٹن 2025: برطانیہ کی رائل نیوی کے ساتھ ممبئی کے ساحل سے دور دو طرفہ مشق کی، جس میں ہوا، سطح اور ذیلی سطح کی کارروائیوں کا احاطہ کیا گیا۔
- آپریشن سندور: وکرائنٹ کیریئر ہیلن گروپ آپریشن سندور کے دوران بھارتی بحریہ کے جارحانہ روک تھام کے انداز کا مرکز تھا۔ شمالی بحیرہ عرب میں تعینات وکرائنٹ کیریئر ہیلن نے آفینسیو حکمت عملی میں کلیدی کردار ادا کیا، جس کی وجہ سے پاکستانی بحریہ کو دفاعی انداز میں رہنے اور فوری جنگ بندی کی درخواست کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔
- سمندر میں پی ایم ڈے (اکتوبر 2025): جہاز نے 19 سے 20 اکتوبر 2025، دیوالی کے موقع پر رات بھر سمندری سفر کے لیے وزیراعظم کی میزبانی کی۔

آئی این ایس وکرائنٹ: انسانی امداد اور آفات سے راحت کا ایک ستون (ایچ اے ڈی آر)

اپنی اسٹریٹجک فوجی صلاحیتوں سے بالاتر، وکرائنٹ انسانی امداد اور آفات سے راحت (ایچ اے ڈی آر) کی کارروائیوں میں ایک مضبوط اثاثہ ثابت ہوا ہے۔



- ایچ اے ڈی آر آپریشنز کے لیے اسٹریٹجک صلاحیتیں

وکرانت جدید ترین ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے سے لیس ہے، جو اسے مختلف کارروائیوں کے لیے ایک ورسٹائل پلیٹ فارم بناتا ہے۔ اس کے ڈیزائن میں مشینری آپریشنز، جہاز نیوٹیکیشن، اور بقا کے لیے اعلیٰ درجے کی آٹومیشن شامل ہے، جس سے ہنگامی تعیناتی کے دوران اس کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ وکرانت کی قابل ذکر خصوصیات میں سے ایک اس کا مضبوط بجلی پیدا کرنے کا نظام ہے، جو 5000 گھروں کے لیے درکار بجلی کے برابر بجلی کی فراہمی کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جس سے دور دراز یا آفات سے متاثرہ علاقوں میں مستقل کاموں میں آسانی ہوتی ہے۔ مزید برآں، کیریئر کی وسیع ہوا بازی کی سہولیات اسے ہنگامی حالات کے دوران موبائل کمانڈ سینٹر، ہسپتال اور سپلائی ہب کے طور پر کام کرنے کے قابل بناتی ہیں۔

• ہندوستان کی علاقائی حکمت عملی کے ساتھ ہم آہنگی

ایچ اے ڈی آر آپریشنز میں آئی این ایس وکرانت کا کردار بھارت کی وسیع تر سمندری حکمت عملی، خاص طور پر 'ساگر' (خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی) پہل کے مطابق ہے۔ بھارتی بحریہ آفات اور ہنگامی حالات کے دوران انسانی امداد اور آفات سے متعلق امداد فراہم کرنے میں سب سے آگے رہی ہے۔ ان اقدامات سے بحر ہند کے خطے میں 'ترجیحی سیکورٹی پارٹنر' اور 'فرسٹ ریسپونڈر' کے طور پر بھارت کا قد بڑھا ہے۔

• بچاؤ مہم



گو اسے تقریباً 230 ناٹیکل میل مغرب میں پناما کے جھنڈے والے ایم وی ہیلن اسٹار کی ایک پریشانی سے متعلق کال کے جواب میں، آئی این ایس وکرانت کے، سی کنگ ہیلی کاپٹر نے عملے کے تین زخمی ارکان کو طبی دیکھ بھال کے لیے آئی این ایس ہنسا پہنچایا۔ یہ آپریشن قومی پانیوں سے باہر انسانی امداد اور آفات سے راحت (ایچ اے ڈی آر) کے لیے بھارتی بحریہ کے مصمم عزم کی مثال ہے۔

2014 کے بعد سے، بھارتی شپ یارڈز نے بحریہ کو 40 سے زیادہ مقامی سطح پر تیار کردہ جنگی جہاز اور آبدوزیں فراہم کی ہیں، جس میں اوسطاً 40 دن میں ایک نیا پلیٹ فارم شامل کیا جاتا ہے۔ یہ سمندری سلامتی کو بڑھانے کے لیے صلاحیت سازی کے حصول میں ملک کے جوش و خروش کا ایک حقیقی ثبوت ہے۔ آئی این ایس وکرائنٹ کی ترقی اور آپریشنل نیشن بھارتی بحریہ کے خود انحصاری کی طرف سفر میں ایک تاریخی باب کی نشاندہی کرتی ہے۔

دیسی ڈیزائن اور تعمیر

آئی این ایس وکرائنٹ کو بھارتی بحریہ کے وار شپ ڈیزائن بیورو (ڈبلیو ڈی بی) نے ڈیزائن کیا تھا اور اسے کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ (سی ایس ایل) میں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس جہاز میں بڑی تعداد میں مقامی آلات اور مشینری موجود ہے، جس میں ملک کے بڑے صنعتی گھرانے جیسے بی ای ایل، بی ایچ ای ایل، جی آر ایس ای، کیلٹرون، کرلو سکر، لارسن اینڈ ٹوبرو، وارٹسلا انڈیا نیز 100 سے زیادہ ایم ایس ایم ای وغیرہ شامل ہیں۔ جہاز کے لیے دیسی جنگی جہاز گریڈ اسٹیل کی ترقی اور پیداوار بحریہ، ڈی آر ڈی او اور اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا (سیل) کے درمیان شراکت داری کے ذریعے ہوئی جس نے ملک کو جنگی جہاز اسٹیل کے حوالے سے خود کفیل بننے کے قابل بنایا ہے۔

سمندری صلاحیتوں میں اضافہ

جون 2023 میں، بھارتی بحریہ نے بحری ڈومین میں بھارت کی تکنیکی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، بحری جہازوں، آبدوزوں اور طیاروں کے متنوع بیڑے کے ساتھ، آئی این ایس وکرائنٹ اور آئی این ایس وکرمادیہ پر مشتمل ایک کثیر کیریئر آپریشن کے ذریعے اپنی زبردست سمندری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

اسٹریٹجک خریداری: رافیل میرین جیٹ

اپریل 2025 میں، بھارت نے 26 رافیل میرین لڑاکا طیاروں کی خریداری کے لیے فرانس کے ساتھ 63,000 کروڑ روپے کے معاہدے پر دستخط کیے، جو طیارہ بردار بحری جہازوں سے کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس خریداری میں پائلٹ ٹریننگ، فلائٹ سیمولیٹر، ہتھیار، اور طویل مدتی دیکھ بھال میں مدد اور بھارتی دفاعی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے ٹیکنالوجی کی منتقلی شامل ہے۔ رافیل-میرین جیٹ طیارے آئی این ایس وکرائنٹ اور آئی این ایس وکرمادیہ دونوں کے فضائی ونگز کو بڑھائیں گے، جس سے بے مثال جنگی تیاری کو یقینی بنایا جائے گا۔

دیسی جہاز سازی سے وابستگی

بھارتی بحریہ کا دوسرے مقامی طیارہ بردار بحری جہاز کے لیے وژن اور آئی این ایس وکرائنٹ کو وٹا کھانڈی میں تعینات کرنے کا منصوبہ، مشرقی بحری کمانڈ کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ، بھارت کے خود انحصاری اور علاقائی سلامتی کے عزم کو واضح کرتا ہے۔ دسمبر 2024 تک بھارت میں 133 سے زائد جہاز اور آبدوزیں تیار اور بحری بیڑے میں شامل کی جا چکی ہیں، جو بھارتی جہاز سازی کی صنعت کی ترقی میں بحریہ کے کلیدی کردار کو ظاہر کرتی ہیں۔ اسی طرح، دسمبر 2024 تک 64 میں سے 63

جنگی جہاز جو بحریہ کے لیے منصوبہ بند ہیں، بھارت میں ہی تیار کیے جارہے ہیں۔ ان میں شاندار طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وکرانت کے ساتھ ساتھ ایٹمی آبدوزیں جیسے آئی این ایس اریہنت اور آئی این ایس اریگھاٹ بھی شامل ہیں۔

نتیجہ

آئی این ایس وکرانت بھارت کی بحری نشاۃ ثانیہ کی ایک پائیدار علامت ہے۔ مقامی طور پر تیار کردہ یہ طیارہ بردار بحری جہاز سمندروں کو چرتے ہوئے بھارت کی فوجی صلاحیت اور حکمتی خود مختاری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ نہ صرف بھارتی بحریہ کے علاقائی سلامتی کے کردار کو مضبوط کرتا ہے بلکہ آئندہ نسلوں کو دفاعی خود انحصاری کی جانب بھی تحریک دیتا ہے۔ جب بھارت ہند-بحرالکابل خطے میں اپنی موجودگی مزید مستحکم کر رہا ہے، تو آئی این ایس وکرانت یہ ظاہر کرتا ہے کہ بھارت اب دنیا کے صفِ اوّل کے دفاعی برآمد کنندگان میں شامل ہونے کے عزم پر گامزن ہے۔ آئی این ایس وکرانت نے ملک میں ایک نیا اعتماد پیدا کیا ہے اور ملک کو خود پر نیا اعتماد عطا کیا ہے۔

حوالہ جات:

پریس انفارمیشن بیورو:

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1856230>

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1856121>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2113906>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1856215>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2180962>

<https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=98029>

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1768294>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1742282>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=1743815>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1896759>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1927354>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2088180>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2071628>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2100813>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2175054>

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1845871>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2093018>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1931254>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?ModuleId=3&NoteId=154353>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=21ADARaf24851>

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149099>

<https://www.pib.gov.in/FeaturesDeatils.aspx?NoteId=151135>

<https://www.pib.gov.in/newsite/erelcontent.aspx?relid=98029>

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2024/nov/doc2024117431801.pdf>

Download in PDF

Others

INS Vikrant: India's First Indigenous Aircraft Carrier and a Landmark in Naval Capability

(Backgrounder ID: 155692)

(ش-م-م-ز)

U.N. 345